رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الہام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی

سالانہ للعہ
ششماہی ۸ عہ
سہ ماہی ۳ روپے ۱۲ آنے

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸

نمبر ۲۶۱	مطابق ۹ نومبر سنہ ۱۹۳۷ء	یوم سہ شنبہ	۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ـ نومبر ـ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ منظر ہے ـ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ؛؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلِ خدا اچھی ہے ؛؛

میاں رفیع احمدؐ ـ میاں انور احمدؐ ـ میاں حنیف احمدؐ اور میاں وسیم احمدؐ صاحبزادگان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو کئی روز سے تیز بخار ہے ـ احباب دعائے صحت کریں ـ

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ اور جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ لاہور سے واپس تشریف لے آئے ؛؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ اللہ کی معجز نما تاثیرات

"حقیقی تقوےٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہوسکتی ـ حقیقی تقوےٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتا ہے ـ جیسا کہ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے ـ یا ایھا الذین اٰمنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانًا و یجعل لکم نورًا تمشون بہٖ یعنی اے ایمان لانے والو اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو ـ اور اللہ تعالےٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو ـ تو خدا تعالےٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھدے گا ـ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا ـ جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلوگے ـ یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال ـ اور قوےٰ اور حواس میں آجائے گا ـ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا ـ اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا ـ اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا ـ اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا ـ اور جن راہوں میں تم چلوگے ـ وہ راہیں نورانی ہوجائینگی ـ غرض جتنی تمہاری راہیں تمہارے قوےٰ کی راہیں ـ تمہارے حواس کی راہیں ہیں ـ وہ سب نور سے بھر جائیں گی ـ اور تم سراپا نور میں ہی چلوگے"........

([illegible] اسلام صفحہ ۱۴۸ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کا ایک غیر معمولی اجلاس

تبلیغ میں پیش آنیوالی مشکلات اور کانگرس یا مسلم لیگ میں شمولیت پر غور و خوض

قادیان ۷ نومبر۔ جناب ناظر صاحب اعلیٰ کی اس دعوت پر کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز چند نہایت اہم امور کے متعلق احباب کے ساتھ مشورہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ شوریٰ ۷ نومبر ۱۹۳۷ء کو دارالامان میں ہوگی۔ ۶ نومبر کو بہت سے اصحاب نہ صرف پنجاب کے مختلف مقامات سے بلکہ بنگال۔ یو پی اور صوبہ سرحد سے بھی تشریف لائے۔ اور آج ۹ بجے صبح تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پونے دو سو کے قریب جماعتہائے احمدیہ کے سرکردہ اور معزز اصحاب شریک ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد جو حافظ صوفی غلام محمد صاحب نے کی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مختصر افتتاحی تقریر فرمائی۔ جس میں حسب ذیل دو امور کے متعلق احباب کو اظہار رائے کا ارشاد فرمایا۔

(۱) انڈین پریس امرجنسی ایکٹ جو کچھ عرصہ ہوا جاری کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کا استعمال ایسے طریق پر ہو سکتا ہے۔ اور ہوا ہے جو ہمارے مذہبی عقائد کی تبلیغ میں روک ہو سکتا ہے۔ اس کے متعلق غور کیا جائے۔ کہ جماعت احمدیہ کا اس بارہ میں کیا رویہ ہونا چاہیئے۔ اور اس ایکٹ کے ضرر رساں اثر کو روکنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔

(۲) اس وقت جو سوال ہندوستان میں کانگرس اور مسلم لیگ کی بالمقابل سیاسی پالیسی کا پیدا ہو رہا ہے۔ اور ایک طرف کانگرس مسلمانوں کو اپنے اندر شامل ہونے کی دعوت دے رہی ہے اور دوسری طرف مسلم لیگ کانگرس سے الگ رہنے اور ایک علیحدہ سیاسی نظام قائم کرنے پر مصر ہے۔ اور ہر دو کی سیاسی پالیسیوں میں اختلاف ہے۔ اس کے متعلق جماعت احمدیہ کا کیا رویہ ہونا چاہیئے۔

امر اول کے متعلق کئی ایک اصحاب نے اظہار رائے کیا۔ اور حسب ذیل تجاویز پیش ہوئیں۔

(۱) حکام کے پاس وفد جائے جو ان پر واضح کرے۔ کہ وہ اس قانون کا غلط استعمال نہ کریں۔ اور جائز آزادی میں روک نہ ڈالیں۔ ورنہ حالات نازک ہو جائیں گے۔

(۲) قانون کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ تاکہ اس کے غلط استعمال کا خطرہ نہ رہے۔

(۳) لوگوں کے خیالات میں تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور انہیں بتایا جائے۔ کہ حضرت باوا نانک رح کو ولی اللہ کہنا یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت کرشن جی کا مثیل کہنا ان کی ہتک نہیں بلکہ بہت بڑی عزت کرنا ہے۔

(۴) اگر قانون کی صحیح تشریح کرانے میں کامیابی نہ ہو۔ تو جماعت کو ناجائز پابندیوں کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنا تبلیغی پروگرام جاری رکھنا چاہیئے۔ اور کسی دباؤ کی وجہ سے اسے ترک نہ کرنا چاہیئے۔

پہلی تجویز کی تائید میں بہت بڑی اکثریت نے رائے دی۔

دوسری تجویز کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اس پر رائے لینے کی ضرورت نہیں۔ اگر یہ بات ممکن ہو۔ تو اسے بھی مدنظر رکھا جائے۔

تیسری تجویز کے متعلق فرمایا۔ اسے پالیسی کے طور پر تو اختیار کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ بات لمبے عرصہ سے تعلق رکھتی ہے۔ لیکن پروگرام کے طور پر اسے اختیار نہیں کیا جا سکتا۔

چوتھی تجویز کے حق میں تمام اصحاب نے متفقہ رائے دی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دونوں تجاویز کو منظور فرمایا۔

کانگرس اور مسلم لیگ میں شمولیت کے متعلق کئی ایک اصحاب نے پُر زور تقریریں کیں۔ آخر اس بارے میں حضور نے یہ فیصلہ فرمایا۔ کہ اس وقت یہ سوال جماعت میں ایک رَو پیدا کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے دوست اس پر غور کریں۔ اور اگلی مجلس مشاورت میں پھر اسے پیش کیا جائیگا اس عرصہ میں کانگرس اور مسلم لیگ دونوں سے تحریری طور پر پوچھا جائے۔ کہ کیا وہ احمدیوں کو اپنے ساتھ سیاسی معاملات میں شریک کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ان کی طرف سے جواب آنے اور غور کرنے کے بعد مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔

اس سلسلہ میں حضور نے ایک مختصر تقریر بھی کی۔ جس میں کانگرس اور مسلم لیگ کے متعلق اہم معلومات بیان فرمائے۔ آخر میں حضور نے یہ نصیحت فرمائی۔ کہ جماعت احمدیہ کو علمی طور پر اپنی یہ ذہنیت بنانی چاہیئے۔ کہ قرآن کریم تمام علوم کا ایسا خزانہ ہے۔ جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور عملی طور پر یہ ذہنیت قائم کرنی چاہیئے۔ کہ کوئی مشکل ایسی نہیں۔ جس کو دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے کوئی طریق نہیں رکھا۔ ہمیں جب خدا تعالےٰ نے قانون کی خلاف ورزی سے روکا ہے۔ تو یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ اس نے ہماری مشکلات کو حل کرنے کا کوئی اور راستہ نہ رکھا ہو۔ یقیناً اس نے ایسی راہیں رکھی ہیں اور ہم انشاء اللہ قانون کے اندر رہتے ہوئے کامیابی حاصل کریں گے۔

اڑھائی بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

اخبار "احسان" وغیرہ کی صریح غلط بیانی

مخالفین کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف جس طرح سراسر جھوٹا اور شرانگیز پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ اس کی تازہ مثال اخبار احسان کے صفحات سے پیش کی جاتی ہے۔ ۵ نومبر کے پرچہ میں صفحہ اول پر "منشی فخر الدین ملتانی کے بعد آپ کے دیگر رفقاء کی جانیں خطرہ میں" کے نہایت جلی عنوان سے ایک جھوٹی بنیاد قائم کرنے کے بعد دوسرے دن کے "احسان" میں اس پر دروغگوئی کی حسب ذیل عمارت تعمیر کی گئی۔

"قادیان میں رات کے وقت ایک مرزائی کی گرفتاری"۔ "شیخ عبد الرحمٰن مصری کے مکان کے نزدیک پھر رہا تھا"۔ ان عنوانات کے نیچے لکھا:۔

"قادیان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ قادیان میں چودہری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ قادیان کے کھیتوں میں اور شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کے مکان کے قریب پولیس نے رات کے وقت ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کا دفعہ ۱۰۹ کے ماتحت چالان کر دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ شخص موضع تغل والا کا مرزائی ہے۔ جہاں چودہری فتح محمد سیال کی زمینیں ہیں اس شخص کے پاس ایک تیز درانتی بھی موجود تھی۔ پولیس تفتیش میں مصروف ہے اہم انکشافات کی توقع ہے"۔

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک احمدی نے رات کے ۹ بجے کے قریب رستہ سے گزرتے ہوئے جب قریب کے ایک کنوئیں پر ایک شخص کو بلاوجہ بیٹھے دیکھا تو پولیس کے ان آدمیوں کو جو مصری صاحب کے مکان کے قریب خیمہ زن ہیں اس کے متعلق جا کر اطلاع دی۔ اور پھر پولیس کو ساتھ لے کر اسے گرفتار کرایا۔ وہ شخص نہ احمدی ہے۔ اور نہ اسے جناب چودہری صاحب کے کھیتوں میں سے گرفتار کیا گیا۔ اور نہ تغل والا میں جناب چودہری صاحب کی زمینیں ہیں۔ یہ سب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

جلسہ سالانہ کو کامیاب بنانے کیلئے چندہ کی فوری ضرورت

مخلصین جماعت سے مالی قربانی کا مطالبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وُہ تحریک جو گزشتہ ایک ماہ مسلسل "الفضل" میں شائع ہوتی رہی ہے۔ اس میں حضور نے دو امور کی طرف جماعت کے مخلصین کو توجہ دلائی تھی۔ ایک یہ کہ چندہ تحریک جدید کے متعلق جن دوستوں نے وعدے کئے ہوئے ہیں۔ وُہ اپنے وعدوں کی رقوم جلد تر ادا کریں۔ اور دوسرا یہ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک میں حصہ لیں۔ کیونکہ یہ فنڈ عرصہ سے مقروض چلا آرہا ہے:۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس تحریک کے بعد اگرچہ کچھ مزید لکھنے کی احتیاج باقی نہیں رہتی۔ لیکن اس خیال سے کہ چونکہ اب وُہ تحریک شائع نہیں ہوتی۔ اس لئے ممکن ہے۔ بعض دوست غافل ہو جائیں۔ احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وُہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کا بہت جلد فکر کریں۔ اور اس بارہ میں نظارت بیت المال کی طرف سے جو شرح مقرر ہو چکی ہے اس کے مطابق اپنی ماہوار آمد کا مقررہ حصہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے دفتر میں ارسال کر دیں:۔

یہ امر کسی اہلِ بصیرت سے مخفی نہیں کہ وُہ خوش قسمت اصحاب جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان آتے اور یہاں کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوتے ہیں۔ وہ دراصل اللہ تعالےٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہاں وُہ اپنے کسی ذاتی کام یا سیر و تفریح کے لئے نہیں آتے۔ بلکہ اس لئے آتے ہیں۔ کہ تاریکی کے موجودہ دور میں قادیان سے جو آفتابِ ہدایت طلوع ہوا۔ اس کی روشنی سے اکتسابِ نور کر کے اپنی فدائیت اور وابستگی کا ثبوت مہیا کریں۔

پس چونکہ وُہ خدا تعالےٰ کے ایک منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکزِ احمدیت میں جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے یقینی طور پر وُہ اللہ تعالےٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ اور گو مہمان نوازی یوں بھی شریعت اسلامی کے احکام میں سے ایک حکم ہے۔ لیکن اگر کسی کو خدا تعالےٰ کے مہمانوں کی میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے۔ تو یقیناً وہ اپنی خوش قسمتی پر بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔ اور جو لوگ ان کی میزبانی میں مالی۔ یا جانی قربانی کر کے حصہ لیں۔ وُہ یقیناً اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے مستحق ہیں:۔

اس وقت موجودہ تحریک کو کامیاب بنانے کی اس وجہ سے بھی سخت ضرورت ہے۔ کہ اگر جلد سے جلد اخراجاتِ جلسہ کی فراہمی کے لئے چندہ کی مطلوبہ رقم مہیا نہ کی گئی۔ تو اس کا نتیجہ جہاں یہ نکلے گا۔ کہ منتظمین کو اشیاءِ خورد و نوش کی فراہمی میں سخت وقت پیش آئے گی۔ وہاں یہ بھی نتیجہ نکلنے کا احتمال ہے۔ کہ ممکن ہے۔ جو لوگ اس وقت چندہ نہ دیں۔ بلکہ جلسہ سالانہ کے قریب چندہ دیں۔ وہ اس وجہ سے قادیان آنے سے محروم رہ جائیں۔ کہ جو ان کے پاس روپیہ تھا۔ وُہ انہوں نے چندہ میں ادا کر دیا۔ بے شک ایک مومن کے لئے جس نے اپنا مال۔ اپنی جان۔ اپنا آرام اور اپنی تمام چیزیں خدا تعالےٰ کے لئے قربان کر دی ہوں۔ یہ روک کوئی بہت بڑی روک نہیں ہو سکتی۔ لیکن چونکہ بعض طبائع کمزور ہوتی ہیں۔ اس لئے خطرہ ہو سکتا ہے۔ کہ اگر اس چندہ کی ادائیگی میں دیر کر دی گئی۔ اور عین جلسہ کے قریب اس میں حصہ لیا گیا۔ تو بعض لوگوں کے لئے یہاں آنے میں یہی امر ایک روک بن جائے:۔

پس وُہ تمام مخلصین جنہوں نے چندۂ جلسہ سالانہ میں ابھی تک حصہ نہیں لیا۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وُہ اس کارِ خیر کے موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور دوسرے لوگوں کو بھی تحریص و ترغیب دلائیں۔ کہ وُہ اس چندہ میں جلد تر شامل ہو کر رضائے الٰہی حاصل کریں:۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ آج کل مالی تنگی کے ایام ہیں۔ اور اقتصادی مصائب بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر مومن کی جان اور اس کا مال سب خدا تعالےٰ کا ہوتا ہے۔ قرآن کریم اسی نظریہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ ان اللّٰہ اشتریٰ من المؤمنین انفسھم و اموالھم بانّ لھم الجنۃ۔ کہ خدا تعالےٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں۔ اور ان کے اموال لے لئے اور انہیں جنت کا وارث بنا دیا:۔

پس ہمارے اموال اللہ تعالےٰ کی امانت اور ہماری جانیں اسی کا عطیہ ہیں۔ اور اس کا حق ہے۔ کہ وُہ جب وقت چاہے۔ ان چیزوں کا ہم سے کلیتہً مطالبہ کر لے۔ لیکن اگر وہ ہم سے تمام اموال نہیں۔ بلکہ اموال کا ایک حصہ مانگے۔ تو اس وقت ہماری طرف سے ہرگز کسی قسم کا عذر نہیں ہونا چاہیئے۔ اور اگر ہو۔ تو یقیناً یہ مومنانہ شان سے بہت بعید فعل ہو گا۔

ہماری جماعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے وُہ جماعت ہے۔ جو دین کو دُنیا پر مقدم کر چکی ہے۔ جو اپنی قربانیوں کے محیر العقول نظارے اہلِ دُنیا کے سامنے پیش کر چکی ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے من حیث لا یحتسب رزق دینے پر کامل ایمان اور پورا بھروسہ رکھتی ہے۔ ایسی جماعت اور خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت کے تمام افراد کا جو فرض ہے۔ وُہ کسی سے مخفی نہیں ہو سکتا۔ اور ہم مخلصین جماعت کو اُن کے اسی فرض کی طرف توجہ دلاتے۔ اور یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ وقت کم رہ گیا ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وُہ چندۂ جلسہ سالانہ کی تحریک کو کامیاب بنائیں۔ جو اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ وُہ خود بھی باشرح چندہ دیں۔ اور اپنے دوستوں عزیزوں اور لواحقین کو بھی اس تحریک میں شامل کریں۔ سکرٹریانِ مال کا بالخصوص فرض ہے۔ کہ وُہ اپنی جماعت کو اس تحریک کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے وعدوں کی رقوم بہت جلد مرکزِ سلسلہ میں ارسال کریں۔ تا وُہ اللہ تعالےٰ کی رضا۔ اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں:۔

احباب کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ نظارت بیت المال کی طرف سے تیس ہزار روپیہ کی اپیل کی گئی تھی۔ مگر اب تک اس مد میں نہایت قلیل رقم جمع ہوئی ہے۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب جلسہ سالانہ بہت قریب آ گیا ہے۔ اس لئے احباب کو [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

(۲)

اہلِ ایمان پر ابتدائے آفرینش سے روزے فرض ہوتے رہے ہیں۔ اور ہمیشہ ہی سچے عاشق اس راستہ سے رحمتِ حق کو حاصل کرتے رہے ہیں۔ یہ تجربہ شدہ راستہ ہے۔ اس لئے امت مسلمہ کے لئے اس طریق پر گامزن ہونے میں کوئی بدعت نہیں۔ پہلی امتیں بھی روزے رکھتی تھیں۔ مگر ان کے روزے کیفیت اور کمیت میں اسلام کے روزوں کی طرح نہ تھے۔ مشابہت صرف فرضیت میں ہے۔ تاریخی طور پر ثابت ہے۔ کہ قدیم ایام سے مشرک اور بت پرست بھی روزے رکھتے آئے ہیں۔ ہر مذہب میں روزہ کا اصل موجود ہے۔ مصر۔ یونان اور ہندوستان کے قدیم باشندوں میں بھی روزہ کا رواج تھا۔ یہودیت اور عیسائیت نے بھی روزہ کو عبادت شمار کیا ہے ہندوازم میں برت کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ تو سچ ہے کہ روزہ کو کامل صورت میں اور مفصل شرائط کے ساتھ صرف اسلام نے پیش کیا ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روزہ کسی نہ کسی صورت میں ابتداء سے ہی موجود ہے۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کما کتب علی الذین من قبلکم کہ چونکہ جملہ مذاہب میں روحانی ترقی کے لئے روزہ فرض کیا گیا تھا۔ اس لئے اے مسلمانو! تم روزہ کو اپنے لئے نئی اور مغائرت گمان کرو۔ بلکہ یہ حکم تو سراسر رحمت اور فضل ہے بائیبل بتلاتی ہے کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے چالیس روز تک روزہ رکھا (خروج ۳۴/۲۸)

حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی وحی پانے سے پیشتر چالیس دن برابر روزہ کی حالت میں گزارے (لوقا ۴/۲) دیگر انبیاء بنی اسرائیل بھی مصیبت لڑائی وغیرہ کے موقعہ پر روزہ رکھتے رہے ہیں بنو اسرائیل اپنی تکلیف کے دنوں کی یاد میں روزہ رکھتے تھے۔ اور آج تک رکھتے ہیں۔ انجیل سے ثابت ہے، کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے ایام بعثت میں یہود عام طور پر بعض مقررہ دنوں کے روزے رکھتے تھے۔ بلکہ حضرت یحیےٰ علیہ السلام کے مرید بھی روزہ رکھا کرتے تھے۔ لیکن حسب روایت انجیل نصاریٰ روزہ نہ رکھتے تھے۔ اسی لئے حضرت یحیےٰ علیہ السلام کے مریدوں کو سوال پیدا ہوا چنانچہ لکھا ہے۔

"اس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اس (مسیحؑ) کے پاس آکر کہا۔ کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ یسوع نے ان سے کہا کیا براتی جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں۔ مگر وہ دن آئینگے کہ دولہا ان سے جدا کیا جائے گا۔ اس وقت وہ روزہ رکھیں گے۔" (متی ۹/۱۴-۱۵)

حضرت مسیحؑ کا یہ انجیلی جواب اگرچہ ان نو آموز مریدوں کے بارے میں ہے۔ جو تربیت کے ابتدائی مراحل طے کر رہے تھے۔ لیکن بہرحال زیادہ وقیع معلوم نہیں ہوتا۔ تاہم اس سے ثابت ہے۔ کہ روزہ رکھنا شرعی عبادت ہے حضرت مسیحؑ اپنی امت کو اس عبادت سے مستثنیٰ قرار نہ دیتے تھے۔ کیونکہ وہ اس سے پہلے دوسری جگہ فرما چکے ہیں۔

"اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنا مونہہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انہیں روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ اجر پا چکے بلکہ جب تو روزہ رکھے۔ تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مونہہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے۔ تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دے گا۔" (متی ۶/۱۶-۱۸)

پس حقیقی عیسائیت ریاکاری کے روزہ سے منع کرتی ہے۔ اور حقیقی روزہ کی تلقین کرتی ہے۔ اور بھلا یہ کیونکر ہو سکتا تھا۔ کہ روزہ جس کے ذریعہ حضرت موسےٰؑ کو شرف مکالمہ مخاطبہ حاصل ہوا۔ روزہ جس کے نتیجہ میں حضرت مسیح پر خدا کا کلام نازل ہوا۔ کوئی آسمانی مذہب اس کو ترک کرنے کا حکم دے غرض تمام مذاہب عالم میں روزہ ایک مقدس عبادت ہے۔ اور اس کے بجا لانے والے صراط مستقیم کو حاصل کرتے رہے ہیں۔ موسوی شریعت میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس عبادت کے لئے کوئی خاص دن مقرر نہ تھا۔ ہاں اگر احبار ۱۶/۲۹ یعنی "اور یہ تمہارے لئے قانون دائمی ہو گا۔ کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جس کی بود و باش تم میں ہے اپنی جان کو دکھ دے۔ اور کسی طرح کا کام نہ کرے۔" میں سے فقرہ "اپنی جان کو دکھ دے" کا ترجمہ روزہ رکھے کیا جائے تو صرف ایک دن (عاشوراء) کا روزہ فرض ثابت ہوتا ہے۔ "اپنی جان کو دکھ دے" جس عبرانی لفظ کا ترجمہ ہے۔ اس کے معنی اکثر مفسرین تورات نے "روزہ رکھنے" کئے ہیں۔

اسلام ایک کامل مذہب ہے۔ اس کی ہر عبادت میں کمال پایا جاتا ہے۔ اس کا حسن ہر پہلو پر نمایاں نظر آتا ہے۔ عام طور پر روزہ رکھنے کی ترغیب دیگئی ہے اسے حصول تقوےٰ کا بہترین ذریعہ بتایا گیا ہے۔ مگر بایں ہمہ ایک ماہ کے روزے فرض بھی قرار دیئے ہیں تا وُہ نور جو روزہ کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کامل طور پر اس امت مرحومہ کے کامل افراد میں چمکے۔ اور انہیں خدا کے قرب کا اعلےٰ ترین مقام بخشا جائے۔ پس رمضان المبارک کی فرضیت اسلام کی برتری اور اس کے کامل مذہب ہونے پر درخشندہ دلیل ہے ؏

خاکسار۔ ابو العطاء جالندہری

لکھنؤ میں تبلیغ احمدیت

گزشتہ دنوں لکھنؤ میں خاکسار کا ایک لیکچر اس موضوع پر ہوا کہ کامل الہامی کتاب وید ہے یا قرآن کریم اس کے بعد مناظرہ کے لئے وقت دیا گیا۔ جس پر دو پنڈتوں نے مناظرہ کیا۔ اور قریباً دو گھنٹہ سے زیادہ رہا۔ شہر کے معززین پر خدا کے فضل و کرم سے بہت اچھا اثر رہا۔ دراصل آریہ سماج نے غیر احمدیوں کو چیلنج مناظرہ دیا تھا۔ لیکن جب رام چندر دہلوی کو میرا علم ہوا۔ تو اس نے سکرٹری آریہ سماج کو کہا۔ کہ ان سے مباحثہ نہ کرو۔ چنانچہ جب ہم وقت مقررہ پر مناظرہ کے لئے گئے۔ تو وہاں پر کوئی آدمی نہ تھا۔ پھر پردھان کے پاس گئے تو انہوں نے معافی مانگی اور کہنے لگے کہ مجھے تو علم نہیں۔ آخر رات کو میرا لیکچر ہوا جس میں علاوہ معززین سکول کے طلباء بھی تھے مناظرہ کے اختتام پر غیر احمدی نہایت ہی اخلاص سے ملے۔ ۲۶ اکتوبر کو خاکسار مین پوری پہونچا۔ وہاں سے ۲۷ کی شام کو سرسا گنج گیا۔ پھر ۲۸ کو روانہ ہو کر خاکسار سانڈھن پہونچا۔ جہاں میرے دو لیکچر ہوئے

خاکسار محمد عمر مولوی فاضل

185

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کا بے اصولاپن

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت کا انکار

از میاں محمد سعید صاحب سعدی - لاہور

(۲)

اس سے پیشتر یہ امر پایۂ ثبوت تک پہونچایا جاچکا ہے۔ کہ غیر مبایعین اپنے لاثانی بے اصولاپن کی وجہ سے گمراہی کے ایسے عمیق گڑھے میں گر گئے ہیں۔ کہ انہوں نے نہ صرف نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ہی قرآنی شہادت کا انکار کیا ہے بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام کی نبوت حقہ کو مشتبہ کر دیا ہے۔ کیونکہ جس حالت میں (بقول غیر مبایعین) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام باوجود غیر نبی محدث ہونے کے بغیر کسی امتیاز اور تفریق کے قرآنی آیات میں "نبی اور رسول" کے نام سے اسی طرح نامزد - اور "نبوت اور رسالت کے منصب عالی سے بعینہٖ اسی طرح سرفراز کئے گئے ہیں - جس طرح دیگر انبیاء علیہم السلام - اور خود نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم - تو اس صورت میں قرآنی شہادت قطعاً قابل اعتبار نہ رہی - کیونکہ (بقول غیر مبایعین) جبکہ ایک غیر نبی محدث اعنی مسیح موعودؑ بھی دیگر انبیاء علیہم السلام کے ساتھ قرآنی آیات کے نبی اور رسول ہونے میں شریک ہیں - تو کوئی وجہ نہیں - کہ حضرت موسٰے علیہ السلام - یا حضرت عیسٰے علیہ السلام یا خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرح غیر نبی محدث کیوں نہ قرار دیئے جائیں - اور ان پر بھی قرآنی آیات کے نبی - اور رسول کے الفاظ کا بعینہٖ انہی معنوں میں کیوں نہ اطلاق ہو - جن معنوں میں غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر قرآنی آیات کے نبی اور رسول کے ناموں کا اطلاق کرتے ہیں ؂

قرآنی شہادت کے متعلق غیر مبایعین نے جس قدر بے اصولاپن دکھایا ہے وہ تو اب محتاج بیان نہیں - اب ذرا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت کے متعلق ان مدعیان اصول کے بے اصولاپن کی شان یکتائی ملاحظہ ہو -

غیر مبایعین کے عذرات نامعقول

جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں - ہمیں تا ایں دم یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غیر نبی محدث قرار دینے میں غیر مبایعین کے عقائد کی بناء کس بات پر ہے - اگر کہو - احادیث نبویہ پر ہے - تو میں بڑی تحدی سے کہتا ہوں - نہیں - ہرگز نہیں - کیونکہ کسی ضعیف سے ضعیف اور غریب سے غریب حدیث میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام محدث - اور آپ کا منصب محدثیت قرار نہیں دیا گیا اگر کسی کو حدیث دانی کا گھمنڈ ہے - تو وہ ثابت کرے - کہ فلاں حدیث نبویہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی اور رسول قرار دینے کی بجائے غیر نبی محدث قرار دیا گیا ہے - باقی رہا - غیر مبایعین کا اپنی تائید میں لا نبی بعدی - اور تیس دجالوں والی احادیث کو پیش کرنا - سو یہ نہ صرف ان کی نسبت عذر گناہ بدتر از گناہ والا معاملہ ہے - بلکہ ان کی بے اصولاپنی کا ایک اور کھلا کھلا ثبوت ہے - کیونکہ قطع نظر اس بات کے کہ اس فضول بحث میں پڑا جائے - کہ لا نبی بعدی میں لا نفی جنس کا ہے - یا نفی کمال کا - اور بعدی سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد حضور کے بعد قیامت تک زمانہ ہے یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تک کا زمانہ - حدیث لا نبی بعدی میں مسیح موعود کے محدث ہونے کا قطعاً کوئی ذکر نہیں - کہ اس سے غیر مبایعین کے بنیادی عقیدہ کی تائید ہو سکے - بلکہ اگر ذرا بنظر غور دیکھا جائے - تو لا نبی بعدی سے (بہ اصول غیر مبایعین) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا محدث ثابت ہونا بھی بکلی باطل ہو جاتا ہے - کیونکہ غیر مبایعین کے نزدیک قرآن اور حدیث میں نبی بمعنی محدث بھی استعمال ہوا ہے - اور اسی بناء پر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قرآن اور حدیث نبویہ کے عطا کردہ نام "نبی اور رسول" کو بمعنی محدث قرار دیتے ہیں - پس اگر لا نبی بعدی میں (بقول غیر مبایعین) لا نفی جنس - نبی بمعنی محدث اور بعدی بمعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک کے لئے جائیں - تو یہ معنی ہوئے - کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک قطعاً کوئی محدث نہیں ہو سکتا - کیا غیر مبایعین کو یہ معنی منظور ہیں؟ اگر ہیں - تو مسیح موعود کو محدث ماننے کا جؤا بھی آپ کی گردن سے اتر گیا - اور اگر لا نبی بعدی میں نبی بمعنی محدث منظور نہیں - تو خدارا بتاؤ - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آپ لوگوں کا کیا بگاڑا ہے - کہ آپ کیلئے یہ نہایت ناپاک اصول تراش لیا جاتا ہے - کہ نبی بمعنی غیر نبی محدث بھی ہو سکتے ہیں - کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماسوا کوئی ایسی نظیر دنیا میں موجود ہے جس پر نصوص صریحیہ قرآنیہ و حدیثیہ کے "نبی" کا لفظ بمعنی محدث اطلاق پا سکتا ہو؟

پھر لا نبی بعدی کو اپنی تائید میں پیش کرنا اگر نہایت روشن اور واضح بے اصولاپن نہیں - تو اور کیا ہے - ہم تو غیر مبایعین سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو غیر نبی محدث قرار دینے میں ان کے عقائد کی اصلی بناء اور اثباتی دلیل طلب کرتے ہیں - اور وہ ہمارے عقائد کی بخیال خود تردیدی دلیل پیش کرنا شروع کر دیتے ہیں - بھلا ہمارے عقائد کی بفرض محال غلطی ثابت ہو جانے سے ان کے عقائد کی صحت اور درستگی کیونکر اور کس طرح ثابت ہو گئی - پس بفرمان الٰہی سیقول الذین کفروا لست مرسلا - اے عدوان رسالت مسیح موعودؑ پہلے اپنے عقائد کی تو کوئی صحیح اور اصلی بنیاد قائم کر لیجئے - پھر دنیا کو مونہہ دکھلیئے - جن افراد کے عقائد کی بنیاد ہی کسی یقینی اور صحیح قطعی بات پر نہ ہو - اور جن کے ہاتھ میں اپنی تائید میں بذات خود قطعاً کوئی اثباتی دلیل نہ ہو - بلکہ جن کے عقائد کی بنیاد ہی محض قیاسات لایعنی اور تاویلات رکیکہ ہوں - ان کے باطل پر ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے ؂

رسول کریم کی شہادت

الغرض اگر غیر مبایعین کے عقائد متعلقہ منصب مسیح موعود کی بنیاد احادیث نبویہ پر ہوتی - تو ضرور تھا - کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہماری طرح منصباً حقیقی نبی تسلیم کرتے ہوئے دل میں کوئی قبض نہ پاتے - کیونکہ احادیث نبویہ میں مسیح موعود کو ایک جگہ بھی اشارۃً یا کنایۃً محدث غیر نبی قرار نہیں دیا گیا بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صریح شہادت موجود ہے - جس سے مسیح موعود کا نبی برحق ہونا ایک قائم شدہ حقیقت ہو جاتی ہے - چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"ایسا ہی خدا نے - اور اس کے پاک رسول نے بھی مسیح موعود کا نام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی اور رسول رکھا۔ اور تمام خدا تعالےٰ کے نبیوں نے اس کی تعریف کی ہے۔ اور اس کو تمام انبیاء علیہم السلام کی صفات کاملہ کا مظہر ٹھہرایا ہے۔ ...... (پس) جس شخص کو خدا تعالیٰ بصیرت عطا کرے گا۔ اور وہ مجھے پہچان لے گا۔ کہ میں مسیح موعود ہوں اور وہی ہوں۔ جس کا نام سرور انبیاءؐ نے نبی اللہ رکھا ہے۔ ...... وہ مجھے اسی طرح افضل سمجھے گا۔ جس طرح خدا اور رسول نے مجھے فضیلت دی ہے۔"

(نزول المسیح صفحہ ۴۸)

پھر فرمایا:۔

اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ رمضان کے مہینہ میں کبھی یہ دونوں گرہن جمع نہیں ہوئے۔ بلکہ یہ مطلب ہے۔ کہ کسی مدعی نبوت یا رسالت کے وقت میں یہ دونوں گرہن جمع نہیں ہوئے۔ جیسا کہ حدیث کے ظاہر الفاظ اسی پر دلالت کرتے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۶)

غیر مبایعین کی روگردانی

حوالہ جات مندرجہ بالا سے یہ امر تو قطعی طور پر پایۂ ثبوت تک پہونچ جاتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسیح موعودؑ کو نبی اللہ کے نام اور نبوت کے مقام سے سرفراز فرماتے ہیں پس اگر غیر مبایعین میں کچھ بھی بصیرت ایمانی ہوتی اور انکے دلوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمائے ہوئے الفاظ کی کچھ ہی وقعت ہوتی۔ تو ممکن نہ تھا۔ کہ حضرت احمد قادیانی کو مسیح موعودؑ مانتے ہوئے آپ کی نبوت حقہ منصوصہ کا انکار کرتے۔ اور اگر ان کے پاس بالفرض کوئی دلیل یقینی اور قطعی بھی (حالانکہ امر واقعہ ایسا نہیں) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت حقہ کے خلاف ہوتی۔ تو بھی خیالی اور وہمی مخالف دلائل کو پس پشت ڈالتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت کو بلا چون وچرا قبول کر لیتے

لیکن معاملہ اس کے بالکل برعکس واقع ہوا ہے۔

رسول کی شہادت کی اہمیت

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بغیر شہادت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی گزشتہ نبی کا سچا ہونا ہی قطعی محال اور غیر ممکن امر ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جس کا نام محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت عیسےٰؑ کی نبوت کو بھی اسی کے وجود سے رنگ اور رونق ہے۔ ورنہ حضرت مسیح کی نبوت پر اگر گزشتہ قصوں کو الگ کرکے کوئی زندہ ثبوت مانگا جائے۔ تو ایک ذرہ کے برابر بھی ثبوت نہیں مل سکتا۔"

(تحفہ گولڑویہ خورد صفحہ ۱۴۶)

پھر فرمایا:۔

"خاتم النبیین کے معنے یہ ہیں کہ آپ کی مہر کے بغیر کسی کی نبوت تصدیق نہیں ہو سکتی ہے۔ جب مہر لگ جاتی ہے۔ تو وہ کاغذ سند ہو جاتا ہے۔ اور مصدقہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح آنحضرت صلعم کی مہر اور تصدیق جس نبوت پر نہ ہو۔ وہ صحیح نہیں ہے"

(الحکم ۲۷ اکتوبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۹)

ان حوالہ جات سے صاف اور صریح ثبوت ملتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت کے سامنے ہزار ہا مخالف دلائل اور قوی سے قوی اعتراضات کی کچھ بھی وقعت نہیں۔ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی شہادت کا اثر ہے۔ کہ حضرت مسیح کو خدا کا نبی برحق تسلیم کیا جاتا ہے۔ ورنہ بقول حضرت مسیح موعود حضرت عیسےٰؑ کی نبوت پر سوائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت کی دلیل کے اور قطعاً کوئی ثبوت نہیں۔ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی شہادت ہے کہ ہم آج نہایت حضور قلب سے حضرت کرشن ؑ کو خدا کا سچا نبی قبول کر رہے ہیں۔ ورنہ گزشتہ قصوں کو جو مہاراج کرشن کی نسبت زبان زد ہیں اگر دیکھا جائے تو حضرت کرشن کا نبی برحق ہونا یقینی طور سے ثابت ہونا قطعی امر محال ہو جاتا ہے۔ پس جبکہ ہم آج صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت کے سہارے ہی ہر ایک نبی کو نبی برحق تسلیم کر سکتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نبی برحق ہونے پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صریح شہادت کی قطعیت غیر مبایعین کے نزدیک بے حقیقت ٹھہرے۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت حقہ کے بارے میں نصوص حدیثیہ تو ایسے صریح اور صاف ہیں۔ کہ کسی اور نبی کے متعلق اس قدر صراحت موجود نہیں۔ بلکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسبت یہ فرما کر کہ اسمہ کاسمی یدفن معی فی قبری اس بات پر مہر تصدیق کر دی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نام۔ کام مقام اور انعام میں کلی طور سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمرنگ نبی ہیں۔ پس ایسی صراحت کی موجودگی میں غیر مبایعین کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی برحق تسلیم نہ کرنا صاف اس بات کی دلیل ہے۔ کہ وہ اپنے بے اصولا پن میں یکتائے زمان ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہیں۔ نبی اور رسول کے الفاظ کی صراحت ایک ہے۔ احادیث نبویہ کی شہادت ایک ہے۔ پھر باوجود ایک ہی وجہ اور ایک ہی اصول کے ہوتے ہوئے کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ دوسرے انبیاء علیہم السلام کی نسبت وہی "نبی" کا لفظ غیر مبایعین کے نزدیک کیوں حقیقی معنے پیدا کر دیتا ہے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام کی نسبت وہی "نبی" کا لفظ حقیقی سے کیوں مجازی معنوں میں اطلاق پانے والا بن جاتا ہے۔ آخر یہ قلب ماہیت کیوں؟

آریہ سماج سہارنپور کی کانفرنس مذاہب میں احمدی علماء کی تقاریر

سہارنپور کی "آریہ سماج سول لائن" کی طرف سے ان کی سالانہ مذاہب کانفرنس کے انعقاد پر جماعت احمدیہ سہارنپور کو امسال پہلی دفعہ شریک ہونے کی دعوت دی گئی۔ جماعت نے اس دعوت کو قبول کیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ہم نے ماسٹر محمد حسین صاحب احسان دہلوی کو مدعو کیا۔ اور مہاشہ محمد عمر صاحب جو لکھنؤ آگرہ اور یوپی کے بعض دیگر مقامات پر دورہ پر جا رہے تھے۔ انہیں اثناء سفر میں سہارنپور بھی ایک روز ٹھہرنے کے لئے ناظر صاحب دعوۃ وتبلیغ نے اجازت دے کر ہم کو مطلع کر دیا۔

۲۲ اکتوبر ہر دو اصحاب تشریف لائے۔ اور منتظمین آریہ سماج نے ہر دو اصحاب کو ۲۰ منٹ اور ۲۵ منٹ علی الترتیب وقت دے دیا۔ ہر دو مقررین نے اسلام کے محاسن مع دلائل وشواہد پیش کئے۔ بالخصوص ذات باری کے متکلم ہونے کے ثبوت میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کیا۔ خدا کے فضل سے اثر نہایت ہی اچھا رہا۔ حتےٰ کہ بعد اختتام جلسہ کئی ہندو صاحبان اور بعض مسلمانوں نے اپنے شوق ملاقات اور اظہار خوشنودی سے ہماری کامیابی کا مزید ثبوت بہم پہونچایا۔ مہاشہ محمد عمر صاحب سے ایک معزز ہندو نے نہایت افسردہ ہو کر کہا یقیناً وہ قوم ہلاک ہو گئی جس نے تمہارے جیسے موتیوں کو ضائع کر دیا۔ انہوں نے دیر تک اس کے ساتھ گفتگو کی۔ اور بتایا۔ کہ میں نے کسی کو چھوڑا نہیں۔ بلکہ پہلے میں چند ایک اوتاروں کو مانتا تھا۔ اب وسیع پیمانہ پر تمام بزرگوں کو مانتا ہوں۔ پہلے میری برادری محدود تھی۔ اب وسیع ہے۔ آخری تقریر پنڈت رام چندر صاحب دہلوی کی تھی۔ اگرچہ انہوں نے بھی اپنے وقت میں ویدک دھرم کی خوبیاں بیان کرنا تھیں۔ مگر ایسا نہ کیا۔ بلکہ مخالفانہ پہلو اختیار کرکے تمام ان محاسن کو جو ہماری طرف

186
Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصر میں اسلام کی حالتِ زار

ایک نومسلم جرمن کے تاثرات

قاہرہ کے معاندِ احمدیت اخبار "الفتح" مورخہ ۹ر شعبان ۱۳۵۶ھ کی اشاعت میں ایک نومسلم جرمن کے مصر میں آنے اور وہاں کے ابتر حالات دیکھ کر شکستہ دل ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔ لکھا ہے:-

"رأى خمراً تحتسى واعراضاً تنتهك۔ ورأى احكاماً رحيمة معطلة، وقوى فولاذية مهملة، واغنياء قد أضلهم الكبر والبطر، وفقراء شوههم الذل وأشقاهم الجهل، وعلماء بملابسهم وازيائهم لا بعقولهم وقلوبهم۔ وجد المنكرات والفواحش والآثام ترتكب جهاراً أمام الشعب المسلم فلا يستفزه الغضب ولا يثور على الفجور.... هو من وحى الله وكتبه مدفون فى بطون الكتب وبين ثنايا الدفاتر"

ترجمہ:- اس نومسلم نے دیکھا۔ کہ علی الاعلان شراب پی جاتی ہے۔ اور بدکاریوں کا بازار گرم ہے۔ پُر رحمت احکام بے کار اور زبردست طاقتیں ہمل ہیں۔ ثروت والوں کو تکبر اور تن خوئی نے گمراہ کر رکھا ہے۔ اور فلاکت زدہ لوگوں کو ان کی ذلت نے بدنما اور جہالت نے بدترین صورت میں بنا رکھا ہے۔ اور علماء کو اس نے کپڑوں اور لباسوں میں تو دیکھا۔ لیکن ان کے پاس عقلیں اور دل نہ تھے۔ پھر اس نومسلم نے دیکھا کہ مسلمان کہلانے والوں کے سامنے کھلے بندوں گناہ ہوتے اور فواحش کا ارتکاب کیا جاتا ہے مگر ان کو غیرت نہیں آتی۔ اور نہ ہی وہ بدکاری پر احتجاج کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ اس نومسلم نے جان لیا۔ کہ اسلام بے شک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے لیکن آج وہ کتابوں اور رجسٹروں میں مدفون ہے"

ناظرین! بلاشبہ ان حالات کو دیکھ کر وہ دردمند نومسلم دل شکستہ ہو کر جرمنی واپس چلا جانے پر مجبور تھا جیسا کہ مضمون کے آخر میں لکھا ہے۔ مگر سوال تو یہ ہے۔ کہ جب اسلام کی اس ملک میں بھی جسے اسلام کا مرکز بتایا جاتا ہے۔ یہ حالت ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے وعدہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کا کیا مطلب ہے۔ اور وہ گھڑی کب آئیگی جب اللہ تعالیٰ اسلام کی بعثت ثانیہ کے لئے باعمل مسلمانوں کی جماعت پیدا کرے گا؟ اگر ہمارے بھائی ذرا غور کریں۔ تو انہیں معلوم ہو کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا کر چکا۔ اور اسلام پر کاربند مسلمانوں کا گروہ بتدریج بڑھ رہا ہے۔ اور دنیا کے سامنے اسلام کو عملی صورت میں رکھ رہا ہے۔ مگر افسوس کہ لوگ اس سے غافل ہیں۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

کیا وہ احرار مسلمانوں کے خیر خواہ ہیں۔ جو ان لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ جنہوں نے بجنور کے الیکشن میں "اسلام مردہ باد" کے نعرے لگائے۔

احرار کو آج ہر جگہ جو ذلت و رسوائی نصیب ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق اس وقت جبکہ وہ بڑے زوروں پر تھے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا "میں احرار کے پاؤں کے تلے کی زمین نکلتے دیکھتا ہوں۔" یہ ارشاد حرف بحرف پورا ہو رہا ہے۔ ملک محمد سعید خاں رضا منصورپوری۔ کانپور

کانپور میں احرار کیسا تھ مسلمانوں کا عبرتناک سلوک

جب اہل پنجاب پر احرار کی حقیقت اچھی طرح واضح ہو گئی۔ اور صاف عیاں ہو گیا کہ احراری ٹولی دراصل جمیع مسلمانانِ ہند کی خیر خواہ نہیں۔ بلکہ اپنے پیٹ کی خاطر ان کی جڑیں کاٹ رہی ہے۔ اور منافقانہ طور پر مسلمان ہونے کا دم بھرتی ہے۔ تو پنجابی مسلمانوں نے جگہ بجگہ احرار کی مخالفت شروع کر دی۔ یہاں تک کہ احرار کو پنجاب میں اپنی ناکامی و نامرادی اچھی طرح نظر آنے لگی۔ آخر انہوں نے یو۔ پی کے مسلمانوں پر ڈورے ڈالنے شروع کر دئے۔ لیکن یہاں بھی وہی سلوک ہونے لگا۔ میرٹھ میں جو کچھ احرار کے ساتھ حال میں ہوا وہ سب پر عیاں ہے۔

کانپور میں احرار کا دفتر اے بی روڈ پر واقع تھا۔ مالک مکان نے ۲۴ گھنٹے کا نوٹس دیدیا۔ کہ مکان خالی کر دو۔ وہاں سے احرار پاؤں سر پر رکھ کر بھاگے۔ اور فراش خانے کے پاس مکان لینے کی صلاح کی۔ وہاں چونکہ پنجابیوں کا دور دورہ ہے۔ وہاں سے بھی بحالتِ مایوسی واپس ہونا پڑا۔ آخر مول گنج چوراہے سے کچھ ہٹ کر ایک تنگ سی گلی میں ایک احراری کا گھر ہے۔ اس نے تھوڑی سی جگہ دیدی۔ تو احرار نے وہاں براجمان ہو کر آرام کا سانس لیا۔ پہلے ہی احرار کے خلاف پبلک میں نفرت پھیلی ہوئی تھی۔ لیکن الیکشن بجنور نے احرار کے دجل کا بھانڈا الہ آباد بنک کے چوراہے میں ایسا پھوڑا۔ کہ پہلے سے بھی زیادہ نفرت پھیل گئی۔ یہاں تک کہ مکمل بائیکاٹ تک نوبت آپہنچی

کل پرسوں مسٹر قیوم اور مسٹر کیپٹن علاؤ الدین کانپوری احرار کے کرتا دھرتا حسین کی دکان سے چائے وغیرہ نوش فرمایا کرتے تھے وہاں سے جواب ملا۔ کہ بس جی بس جائیے اور مول گنج کی ہوا کھائیے۔ آئندہ یہاں تشریف مت لائیے۔

آج کا تازہ واقعہ ہے۔ کہ خاکسار الٰہی خاں پشاوری کے ہوٹل واقع چوراہہ مول گنج میں بیٹھا تھا۔ جہاں اور بھی چند ایک اصحاب تشریف فرما تھے جو مسلم لیگ کا تذکرہ کر رہے تھے۔ کہ ایک احراری آ گئے اور چائے مانگی۔ چائے کی دکان پر ایک لڑکا بیٹھا تھا۔ جسے اس بائیکاٹ کا پتہ نہیں تھا اس نے چائے دیدی۔ ابھی احراری نے پیالی پکڑی ہی تھی۔ کہ پہلے دکاندار کا جس سے یہ ایجی ٹیشن شروع کی تھی۔ آدمی آیا۔ اور کہا یہ احراری ہے۔ چائے نہ دی جائے۔ اس پر فوراً پیالی واپس لے لی۔ اس احراری نے جو الفاظ اس وقت ارشاد فرمائے وہ یہ تھے "آپ لوگ اب بجنور کا بدلا لینا چاہتے ہیں۔ تو اچھا لے لیجئے!"

پھر ایک اور صاحب آئے۔ اور کہنے لگے ہم فلسطین کے لئے یہ کر رہے ہیں وہ کر رہے ہیں۔ ہمارا چائے پانی بند کیا جا رہا ہے۔ ایک شرابی یہاں سے چائے پی سکتا ہے۔ مگر ایک اسلام کا شیدائی نہیں۔ ایک مولوی صاحب بھی وہاں موجود تھے۔ انہوں نے فرمایا۔ بھلا احراری اور اسلام کے شیدائی۔ احرار نے فلسطین کے لئے شور مچا رکھا ہے لیکن مسجد شہید گنج کے لئے کچھ نہ کیا اور پھر وہ بھی پنجاب میں جہاں احرار کے بڑے بڑے دھرماتما ہیں۔ لکھنؤ میں مدح صحابہ کا جھگڑا اٹھا کر بہتوں کو مروا دیا۔ بہتوں کو جیلوں میں بھجوا دیا۔ اور خود محوِ تماشا رہے۔ اب مدح صحابہ کا نام نہیں لیتے۔

اب رمضان شروع ہو گیا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ احرار مدح صحابہ کے لئے لکھنؤ نہیں جاتے۔ اور مدح صحابہ پر جو پابندی ۲۱ر رمضان کو ہے کیوں نہیں اس کی خلاف ورزی کرتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید کیلئے مالی قربانی کرنے والے مخلصین

ماہ اکتوبر میں وعدے پورے کرنے والوں کی فہرست

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جن مخلصین نے ماہ اکتوبر ۳۷ء میں چندہ تحریک جدید سال سوم پورا کیا ہے۔ ان کی فہرست سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد ذیل میں شکریہ کے ساتھ اس نوٹ کے ساتھ درج کی جاتی ہے۔ کہ

جن دوستوں کا وعدہ تھا۔ کہ وہ سال کے اخیر میں ادا کریں گے۔ یا وہ احباب جن کا وعدہ گذشتہ کسی ماہ میں ادا کرنے کا تھا۔ مگر کسی وجہ سے اپنے وعدے کے مطابق ادا نہیں کر سکتے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ ماہ نومبر ۱۹۳۷ء میں وعدہ ایفا کر دیں۔ کیونکہ نومبر کا مہینہ وعدوں کے پورا کرنے کا آخری مہینہ ہے۔

جن دوستوں نے ماہ دسمبر یا جنوری یا اس کے بعد ادا کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ ان کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ کوشش کر کے اگر اسی ماہ میں جو آخری مہینہ ہے۔ ادا کر دیں۔ تو یہ امر ان کے لئے زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ پس ہر وعدہ کرنے والے دوست کو چاہیئے۔ کہ ماہ نومبر ۳۷ء میں جو آخری مہینہ ہے۔ اپنے وعدوں کو پورا کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ایک مخلص دوست کی طرف سے جو نام ظاہر کرنا پسند نہیں فرماتے ۱۵۰۰/-
بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی۔ قادیان ۲۰۰/- ، اہلیہ صاحبہ " ۲۵/- (کل ۲۲۵/-)
مہتہ عبد القادر صاحب قادیانی حال لاہور معہ اہلیہ صاحبہ ۳۶/-
چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے۔ قادیان ۲۰۰/- ، اہلیہ صاحبہ چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے قادیان ۲۰/- (کل ۲۲۰/-)
مرزا مبارک بیگ صاحب قادیان ۵/-
مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مبلغ " ۷۰/-
مولوی علی محمد صاحب اجمیری مبلغ " ۱۰/۴
مولوی محمد عبد العزیز صاحب انسپکٹر بیت المال قادیان ۲۵/-
سید محمد محسن شاہ صاحب قادیان حال محمود آباد سٹیٹ ۲۰/۸
ماسٹر غلام حیدر صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان ۳۰/-
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی اے سابق (مہر سنگھ صاحب) قادیان ۱۱/-
منشی بدر سلطان صاحب تحریک جدید " ۱۵/-
استانی سردار بیگم صاحبہ گرلز سکول " ۲۱/-
ڈاکٹر محمد بخش صاحب پنشنر محلہ دار الرحمت " ۱۳/-
چوہدری مبارک علی صاحب معہ اہلیہ " ۹/-
ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب پنشنر محلہ

دار العلوم ۱۷۵/-
سردار کرم داد خان صاحب پنشنر محلہ دار الفضل قادیان ۳۲/-
چوہدری عبد الرحیم خان صاحب ساکن گڑھی محلہ دار الفضل قادیان ۶/-
ڈاکٹر نعمت خان صاحب پنشنر ساکن گڑھی محلہ دار الفضل قادیان ۶/-
مرزا نذیر علی صاحب مسجد اقصیٰ " ۵/۸
محمد سلیمان صاحب " مبارک " ۵/-
چوہدری عبد الحی صاحب سائیکل ڈیلر ریتی چھلہ قادیان ۶/-
ڈاکٹر محمد دین صاحب پنشنر ریتی چھلہ قادیان ۱۵/-
میاں دین محمد صاحب بنگل باغبان ۷/-
میاں اللہ دتا صاحب " ۶/-
" محمد بخش صاحب دکاندار " ۶/-
" عنایت اللہ صاحب ولد محمد بخش صاحب ۵/-
شیخ فضل حق صاحب بٹالہ گورداسپور ۶۰/-
چوہدری مولا داد خان صاحب دنجوال " ۵۰/-
" فقیر محمد صاحب " " ۵/۶
میاں عبد اللہ صاحب پھیرو چیچی " ۶/-
" خورشید احمد صاحب " ۵/-
شیخ محمد شریف صاحب مانیاں " ۱۲/۴
میاں غلام حسین صاحب ادجلہ " ۱۶/-
میاں بدر الدین صاحب فیض اللہ چک ۶/۴
مستری بشیر احمد صاحب سیالکوٹ ۵/۴

امام الدین صاحب پکا گڑھا سیالکوٹ ۵/-
بابو محمد حیات صاحب " ۷/-
محمد ابراہیم صاحب عزیز پور ڈوگری ۱۰/-
چوہدری محمد دین صاحب " " ۱۱/-
" نذیر احمد خان صاحب " " ۷/-
اللہ بخش صاحب جام کیوہ باجوہ " ۵/-
چوہدری ظہور الدین صاحب " ۵/-
منشی حمید اللہ صاحب " ۷/-
میاں سلطان صاحب کشمیری " ۵/-
" عنایت اللہ صاحب " ۵/-
علی محمد صاحب چانگریاں " ۶/۸
ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسر " ۴/-
ماسٹر محمد طفیل صاحب " ۱۵/-
میاں غلام محمد صاحب اختر سول لائن لاہور ۲۲۵/-
اہلیہ صاحبہ " ۱۱/-
عبد الحمید صاحب پسر " ۵/-
منور احمد صاحب " ۵/-
(کل ۲۴۶/-)
مرزا محمد صادق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۵۰/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسحٰق صاحب سول لائن لاہور ۲۰/-
ملک خدا بخش صاحب " ۵۰/-
اہلیہ صاحبہ مرزا عنایت اللہ صاحب " ۵/-
مستری محمد حسین صاحب و حسن الدین صاحب لاہور ۱۵/-
حکیم سراج الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ بھاٹی دروازہ لاہور ۳۶/-
مستری نذیر محمد صاحب بھاٹی دروازہ لاہور ۱۱/-

بابو نظام الدین صاحب بھاٹی دروازہ لاہور ۱۰/-
" محمد شریف صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کوچہ چابک سواراں لاہور ۱۶/-
ملک اللہ رکھا صاحب فیض باغ لاہور ۱۰/-
شیخ غلام حیدر صاحب گڑھی شاہو " ۱۲/-
چوہدری انوار حسین صاحب احمدیہ ہوسٹل " ۱۰۰/-
پیر صلاح الدین صاحب " ۸۰/-
مرزا شریف احمد صاحب " ۱۵/-
مسٹر بشیر احمد صاحب برقی " ۱۰/-
چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ " ۵/-
سید سرور شاہ صاحب و ناصر شاہ صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور ۵/-
مسٹر نذیر احمد صاحب " ۱۰/-
ڈاکٹر لعل الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ گنج لاہور ۹۰/-
میاں غلام احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ گنج لاہور ۱۴/-
مستری حسن الدین صاحب گنج لاہور ۵/۸
راجہ علی محمد صاحب معہ والدہ صاحبہ مرحومہ افسر مال مزنگ لاہور ۳۶۰/-
میاں محمد یوسف صاحب معہ والدین مرحومین مزنگ لاہور ۲۰۰/-
ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب " ۱۰۱/-
چوہدری عبد الرحیم صاحب معہ اہلیہ " ۳۵/-
مرزا محمد صفدر بیگ صاحب " ۶/-
بابو عبد الواحد صاحب جلو ضلع لاہور ۶/-
بابو مولا بخش صاحب سب پوسٹماسٹر چونیاں لاہور ۲۰/-
غلام نبی صاحب چک آنبہ شیخوپورہ ۵/-
چوہدری منظور حسین صاحب چک چہور ملک (۱۷) شیخوپورہ ۱۵/-
ماسٹر نقیر احمد صاحب شاہ مسکین " ۶/-
چوہدری غلام محمد صاحب نمبردار کرہپورہ شیخوپورہ ۵/-
سراج دین صاحب سید والہ شیخوپورہ ۶/-
اہلیہ صاحبہ بابو شکر الٰہی صاحب چوہڑکانہ منڈی شیخوپورہ ۱۰/-
اللہ دتا صاحب ترگڑھی ضلع گوجرانوالہ ۵/۸
احمد الدین صاحب " " ۶/۴
اللہ لوک صاحب " " ۶/۴
امام دموزی صاحب " " ۵/۸
نبی بخش صاحب " " ۵/۸
مولوی نور الدین صاحب " " ۶/۴

187
Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبداللہ صاحب تر گڑھی ضلع گجرانوالہ ۵/
مستری احمد دین صاحب ،، ۳ ۵/
عمرالدین صاحب درزی ،، ۴ ۶/
لدھا صاحب ،، ۸ ۵/
محمد جمال صاحب ،، ۴ ۶/
محمد صوبہ صاحب ،، -/۵
میاں احمد یار صاحب لوپری والہ ،، -/۵
فاطمہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری اللہ دتا صاحب } لائل پور -/۱۵
بشیر اختر صاحبہ بنت محمد لطیف صاحب ،، -/۵
شیخ محمد محسن صاحب ،، ۱۱۵/
ماسٹر محمد دین صاحب گوجرہ ،، ۴ ۹/
خواجہ عبدالحق صاحب ،، ،، -/۶
چوہدری نواب الدین صاحب چک ۲۳۲ ج ب } ،، -/۹
ماسٹر محمد عبداللہ صاحب بی۔اے شورکوٹ جھنگ } ۸ ۷/
چوہدری علی بخش صاحب چک ۳۳ جنوبی ۱۵/
کرم الدین صاحب ،، ،، ۱/
مولا داد صاحب ،، ،، ۶/
سندے خاں صاحب چک ۹۶ شمالی ۵۰/
چوہدری سردار خاں صاحب سعد اللہ پور گجرات ۱۲/
اہلیہ صاحبہ ،، ،، ،، ۷/
والدہ صاحبہ ،، ،، ،، ۵/
منشی غلام علی صاحب ،، ،، ۱۲/
منشی غلام محمد صاحب ،، ،، -/۷
حسن محمد صاحب ،، ،، -/۵
منشی نور محمد صاحب ،، ،، ۵/
مولوی عمرالدین صاحب شادیوال خورد گجرات ۸ ۶/
اللہ لوک صاحب تہال گجرات -/۶
میر نواب علی صاحب کارہ دیوان سنگھ ،، ۱۱۳/
برکت علی صاحب کڑیا نوالہ گجرات -/۵
امجد علی صاحب ،، ،، -/۱۰
غلام محمد صاحب بلانی ،، -/۵
رسالدار غلام محمد صاحب دالمیال جہلم ۳۰/
قاضی عبدالرحمٰن صاحب ،، ،، ۱۱/
اللہ دتا صاحب ولد یار خان صاحب ،، ۶/
مولوی فتح علی صاحب ،، ۵/
خان عبدالمغنی خان صاحب احمدی پور جہلم ۱۶/
محمد رشید الدین صاحب راولپنڈی ۱۰/
چوہدری فتح محمد صاحب ،، ۲۶/
بابو محمود احمد صاحب ناصر ،، ۱۵/
منشی غلام حسن صاحب ڈیرہ غازیخان ۱۲ ۱۲/

منشی عطاء محمد خاں صاحب ڈیرہ غازیخان ۶/
چوہدری اعظم علی صاحب سب جج ڈیرہ غازی خان حال زیرہ } ۴۵۵/
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ ،، ،، - ۶۰/
وزیر بیگم صاحبہ بنت چوہدری سلطان علی صاحب ڈیرہ غازیخان } ۷/
(خانصاحب) ماسٹر امام بخش صاحب ٹبی ،، ۲۰/
شیخ عبدالرحمٰن صاحب پشاور ۳۰/
مرزا محمد عظیم صاحب معہ اہلیہ پشاور ،، ۲۰/
مولوی خلیل الرحمٰن صاحب ،، ۵/
قاضی عبدالخالق صاحب ،، ۱۰/
مرزا رمضان علی صاحب ،، ۱۵/
مولوی علم الدین صاحب ،، ۱۰/
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ،، ۱۵/
بابو اللہ دتا صاحب معہ اہلیہ ،، ۱۵/
بابو میاں خاں صاحب ،، ۱۰/
محمد حسین صاحب بی۔اے ،، ۵/
ملک محمد جمشید خاں صاحب ،، ۱۲/
اہلیہ صاحبہ ماسٹر محمد شاہ صاحب ،، ۶/
لفٹیننٹ ڈاکٹر غلام احمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۳۲۵/
سید گل صاحب سرائے نورنگ بنوں ۶/
ام صاحبزادہ محمد ہاشم صاحب ،، ۸/
ولیداد خاں صاحب سرائے نورنگ ،، ۷/
صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ عبدالسلام صاحب بنوں } ۹/
بی بی حلیمہ ۳/
رہب اللہ خاں صاحب ۱/ } بنوں ۶/
بسم اللہ بیگم صاحبہ ۲/
حکیم عبدالرحیم صاحب سرائے نورنگ بنوں ۱/۷
بی بی تنیہ صاحبہ ،، ،، ۶/
حوالدار سوندھا خاں صاحب ،، ۱۰/
مستری غلام علی صاحب لنڈی کوتل حال رسالپور } ۲۴/
ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب لنڈی کوتل حال رسالپور } ۲۰۰/
طفیل محمد صاحب ،، ،، ۱۰/
شیخ محمد صدیق صاحب کیمبل پور ۶۰/
ملک حبیب اللہ خانصاحب ایبٹ آباد ۳۰/
ماسٹر غلام محمد صاحب ملتان ۳۰/
مولوی حبیب الرحمٰن صاحب شجاع آباد ۸۰/
منشی فوج الدین صاحب ،، ۱۰/
ملک غلام مہدی خاں صاحب کوٹ آدو حال کھگول اٹک } ۲۰/

شیخ حاجی محمد صاحب منٹگمری ۱۱/
ماسٹر چوہدری عزیز حسین صاحب پاکپتن ۱۰/
شیخ احسان الٰہی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ اکاڑہ ۱۵/
حافظ عبدالرحمٰن صاحب معہ اہلیہ صاحبہ حویلی لکھا ۵۰/
ماسٹر فضل الٰہی صاحب عارف والہ منٹگمری ۱۴/
،، محمد شفیع صاحب ،، ،، - ۱۱/
،، عبدالغنی صاحب ،، ،، ۶/
بابو فیض الحق خانصاحب فیروز پور حال بنوں ۴۵/
مرزا ارشد بیگ صاحب فیروز پور شہر ۵/
چوہدری عبدالرشید صاحب ،، ،، ۱۱/
مستری جلال الدین صاحب ،، ،، ۸ ۵/
استانی عائشہ بیگم صاحبہ ،، ،، ۱۱/
علی شیر صاحب فرید کوٹ ،، ،، ۱۲/
شیخ محمد عبداللہ صاحب گوڑھ صریح ،، ۵/
چوہدری عبدالعزیز خانصاحب کاٹھ گڑھ ۵/
محمد عثمان صاحب ہرانہ خورد ہوشیارپور ۳۰/
بابو عبدالواحد خانصاحب کلو کانگڑہ ۲۵/
بابو حیدر خانصاحب لدہیانہ ۵/
بابو محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ وبچگان سمرالہ } لدہیانہ ۵۰/
امۃ الرشید۔ شمس الحق۔ نورالحق
بچگان مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ ۵/
میاں شاہ دین صاحب ستام ۱۲/
ہمشیرہ صاحبہ ،، ،، ۵/
خانصاحب حبیب اللہ خانصاحب ،، ۵/
مولوی فتح محمد خاں صاحب مولوی فاضل۔ مالیر کوٹلہ } ۵/
ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب دہلی ۷/
ملک عطاء اللہ صاحب ،، ۵۰/
مرزا محمد شریف صاحب بیگ صاحب انبالہ چھاؤنی ۱۱/
اہلیہ صاحبہ ،، ،، ،، ۶/
بابو سلطان محمود صاحب انبالہ حال کوئٹہ ۲۰/
مولوی عبدالواحد صاحب ایڈیٹر اصلاح سرینگر ۱۳/
امیر عالم صاحب ہیڈ ماسٹر کوٹلی میرپور کشمیر ۲۱/
مولوی عبدالقدوس صاحب سرسہ ۲۰/
حکیم محبوب الرحمٰن صاحب حیدرآباد سندھ ۵۰/
مستری محمد عیسیٰ صاحب زیرہ ۱۰/
صوفی غلام محمد صاحب گوٹھ میر محمد بوٹا چک ۲۷۰ الف سندھ ۱۵/
مسماۃ رمضان بی بی اہلیہ ،، ،، ۵/
محمد طفیل صاحب ،، ،، ۵/
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ ،، ،، ۵/
میاں مہرالدین صاحب ،، ،، ۱۰/

مہر مولا بخش صاحب گوٹھ میر محمد بوٹا چک ۲۷۰ الف سندھ ۱۶/
رحیم بی بی اہلیہ ،، ،، ،، ۵/
سردار بی بی بھتیجی ،، ،، ،، ۵/
جنت بی بی اہلیہ مہر مولا بخش صاحب ،، ۵/
میاں رحمت اللہ صاحب خانپور ۵/
بابو ناظر حسین صاحب کوٹلہ ۵۰/
منظور احمد صاحب ،، ۴۵/
محمد اسحاق صاحب عابد ،، ۹۰/
حاجی اللہ بخش صاحب للہ آباد ۲۳۵/
مختار احمد صاحب شاہجہانپور ۱۵/
احتشام علی صاحب ،، ۵/
ایک اور مخلص صاحب ہیں جو اپنا نام ظاہر کرنا ناپسند کرتے ہیں ۵۰/
سید کریم۔ سید حسین۔ سید محمود بیگ صاحبان ساگر شموگا ۸ ۷/

فرزندِ نرینہ کے لئے ہم نے ایک کیمیائی نسخہ حاصل کیا ہے جو حضرت حاجی حکیم الامت طبیب شاہی مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خاص معزز و محترم دوست عالیجناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تحریر کیا تھا جو کہ جب بھی استعمال کیا گیا بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کو اس نسخہ پر پورا یقین تھا کیونکہ حضور نے اس نسخہ کے استعمال کیلئے بیحد زور دیا ہے۔ چنانچہ حضور کی دستخطی تحریر کا ضروری حصہ بغرض فائدہ عام شائع کیا جاتا ہے

اس جگہ نسخہ لکھا ہوا ہے!

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نسخہ نورِ نظر حضرت خلیفۃ المسیح اول نے خود میرے گھر میں دیا تھا میرا تجربہ شدہ اور بعض اور لوگوں کو بھی دیا مجرب ثابت ہوا۔ خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

یہ اعجازی نسخہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون و مقوی دل و دماغ اور مرض اٹھرا حمل گر جانا یا بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا کیلئے بھی اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسلئے ہم نے ان مایوس لوگوں کیلئے جو اولاد نرینہ کو ترستے یا مرض اٹھرا وغیرہ میں مبتلا ہیں اس نسخہ کے بیش قیمت خاص اجزاء کو بڑی کوشش سے مہیا کیا ہے اسکی قیمت صرف دس روپیہ رکھی جاتی ہے تاکہ خاص و عام فائدہ حاصل کر سکیں
(محصول ڈاک علاوہ ہوگا)

شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان

ہندوستان بھر میں سیرۃ النبیؐ کے کامیاب جلسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئٹہ میں جلسہ

۳۱ اکتوبر۔ سیرۃ النبی کا جلسہ پٹیل گارڈن میں زیر صدارت عالی جناب رائے صاحب دیوان رتن چند صاحب ای۔ اے سی۔ (ریٹائرڈ) و پریذیڈنٹ سناتن دھرم سبھا کوئٹہ بڑی شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا۔

ملک کرم الٰہی صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر نے بزبان انگریزی "حضرت نبی کریمؐ کا دشمنوں کے ساتھ جنگوں میں سلوک" کے موضوع پر نہایت فصیح و بلیغ تقریر کی۔ ازاں بعد مسٹر ٹی ایس۔ کپور بی۔ اے (آنرز) بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر ڈی۔ اے۔ وی۔ ہائی سکول کوئٹہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ فی الواقعہ بانیٔ اسلام خدا تعالےٰ کے سچے نبی اور رسول تھے۔ نیز آپ کی بردباری۔ تحمل اور اللہ تعالےٰ پر کامل یقین کو مثالوں سے واضح کیا۔ انکے بعد مسٹر جگت رام صاحب بی اے اور مسٹر جگت سنگھ صاحب جگت سکرٹری ینگ مین سکھ ایسوسی ایشن۔ کوئٹہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات بیان کئے۔ آخری تقریر جناب چودہری مختار احمد صاحب ایازؔ امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے کی۔ غرض بفضل خدا جلسہ ہر طرح سے کامیاب اور شاندار ثابت ہوا۔ غیر مسلم تعلیم یافتہ طبقہ نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ امسال حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات "پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار" اور "کل برکۃ من محمد" شیشہ پر لکھے ہوئے نہایت خوبصورت قطعات جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرف سے ہدیۃً چند مسلم معززین کی خدمت میں پیش کئے گئے۔

یہ پہلی دفعہ ہے کہ کوئٹہ شہر کے علاوہ بلوچستان کے دیگر مقامات پر بھی سیرۃ النبی کے جلسے منعقد کرنے کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ کوئٹہ چھاؤنی میں M. E. S. Camp. میں یہ تقریب منائی گئی۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ مسٹر پٹیل کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ جنہوں نے اپنا باغ اس مقدس تقریب کے لئے پیش کیا۔

خاکسار۔ محمد اسحٰق سیکرٹری انصار اللہ

قصور میں جلسہ

جلسہ جناب چودہری محمد عبد اللہ خان صاحب اگزکٹو آفیسر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد حافظ مبارک احمد صاحب نے پیشگوئیوں اور مسئلہ جہاد پر تقریر کی۔ پھر سردار عجائب سنگھ صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق بیان فرمائے۔

پھر لالہ جگن ناتھ صاحب سیال بی اے ایل ایل بی پلیڈر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو بیان کیا۔ اور فرمایا۔ کہ پیغمبر اسلام نے تلوار کے ذریعہ اسلام کی اشاعت نہیں کی۔ بلکہ اخلاق۔ دلائل اور ہمدردی کے ساتھ اسلام کو پھیلایا۔ پھر چودہری فضل الدین صاحب بی اے ایل ایل بی پلیڈر نے ایک مؤثر تقریر کی۔

آخر میں جناب پریذیڈنٹ صاحب نے نہایت مؤثر الفاظ میں مسلمانوں کو اسوہ نبوی اختیار کرنے کی طرف متوجہ فرمایا۔ اور جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ غلام قادر

چمبہ میں جلسہ

۳۱ اکتوبر جماعت احمدیہ چمبہ کے دار التبلیغ میں زیر صدارت جناب ماسٹر غلام رسول صاحب سیرۃ النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ ناماں ولد باہو ذات مصلی سکنہ کھٹی بالا راجہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے ۲۸ ۲/۳۸ بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے صدر جھنگ مورخہ ۲۸ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۸ ۹/۳۷ دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ محبتہ ولد بہادر ذات ڈھنس سکنہ کوٹ صاحب تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۳ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶ ۹/۳۷ دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ حسن ولد تاجہ ذات کھوکھر سکنہ کھوکھراں تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۴ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰ ۹/۳۷ دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ گنپت رام ولد سوبھا رام ذات کپورا سکنہ بستی غازی تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۶ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶ ۹/۳۷ دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ یوم شہاب ولد حاجی ذات کملانہ سکنہ کملانہ کھوکھراں تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۸ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶ ۹/۳۷ دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ (بورڈ کی مہر)

مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی مولوی فاضل نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مقدس حالات اور دشمنوں کے مقابل پر صبر اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی۔ بعد ازاں جناب لالہ ودیا دھر صاحب پوری نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اور جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

نامہ نگار

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ کا جلسہ

۱۳ اکتوبر مسجد احمدیہ میں خواتین کا جلسہ سیرۃ النبی سیدہ رفعت صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ صدر صاحبہ نے جلسہ کے اغراض بیان کرتے ہوئے۔ ایک عربی نعت پڑھی اور پھر اس کا ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد ساجدہ آمنہ نے تلاوت وقت سے محظوظ کیا۔ قمر اسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی پر۔ نفیسہ بیگم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور ذکر الٰہی پر سیدہ مسرت سیدہ آسیہ مبارکہ بیگم اور سیدہ عفت صاحبہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان عورت پر رحمۃ للعٰلمین کی شفقت دشمنوں پر۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک وغیرہ عنوانوں پر مضامین پڑھے۔ زبیدہ بیگم صاحبہ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عظیمہ کو مجملاً بیان کرتے ہوئے خواتین کو وہی اسوۂ حسنہ اپنا دستور العمل بنانے کی تلقین کی بعض لڑکیوں نے فرداً فرداً اور اکثر طالبات نے مجموعی طور پر چیدہ چیدہ نظمیں پڑھیں بعد ازاں صدر صاحبہ نے حاضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خواتین سے کہا کہ اگرچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات تمام مخلوق پر ہیں مگر آنحضرت کے ہم ذات پر خصوصیت سے بہت زیادہ احسانات ہیں۔ اور خواتین کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ ان جلسوں میں جو اس عظیم الشان محسن کی یاد میں ہوں۔ زیادہ سے زیادہ شامل ہوا کریں۔ (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روپیہ کمانے کا وقت اور موسم

(احمدی برادران سے خاص رعایت)

امریکن سیکنڈ ہینڈ (مستعمل کوٹ) گرم کوٹ۔ نیاٹ پیس پارچہ جن کی ہر جگہ مانگ ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والا ہے۔ بھاؤ نرخ پر منگوا کر فائدہ اٹھائیے۔

۱۔ امریکن مردانہ ہاف کوٹ سربند گانٹھ درجہ اول ۱۰۰ عدد قیمت ۱۵۵ روپیہ
۲۔ امریکن مردانہ چسٹر لمبا کوٹ " ۵۰ عدد " ۱۰۵ روپیہ
۳۔ کوٹوں کی مکڈ چھوٹی گانٹھ جس میں ۸۰ عدد کوٹ واسکٹ ہیں ۱۰۰ روپیہ
۴۔ کٹ پیس کی گانٹھ بڑا ٹکڑا خوشنما اقسام وزن ۶۰ پونڈ ۱۰۰ روپیہ

چہارم رقم پیشگی آنی چاہئے کل روپیہ پیشگی بھیجنے والوں کو پیکنگ وخرچ روانگی معاف ہوگا۔ موسم سرما آرہا ہے عید المبارک بھی قریب ہے۔ جلد آرڈر دیجئے۔

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کو کسی قسم کا کوئی پوشیدہ مرض ہے تو خواہ مخواہ فضول ادویات پر روپیہ برباد نہ کریں۔

میرے پاس میری خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو عورتوں کے ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ ہزاروں میری بہنیں اس دوا کو استعمال کرکے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل شفا حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بیقاعدہ آتے ہیں۔ رک رک کر آتے ہیں۔ یا کم آتے ہیں یا درد سے آتے ہیں۔ سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ کمر درد سر درد رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ کام کاج کرنے سے دل دھڑکتا ہے۔ یا سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں ابھارہ رہتا ہے۔ تو آپ یقین رکھئے۔ کہ میری خاندانی مجرب دوا راحت ان جملہ امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت مکمل خوراک ایک ماہ عہ محصول ۸ر کل ہے۔

ملنے کا پتہ: ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

رسالہ محشر خیال دھلی

کا نمونہ مفت منگا کر خریدار ہو جائیے مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے

محشر خیال دہلی پتہ کافی ہے

(دوائی اٹھرا)

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں، یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں، یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ، ہچکی درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پر چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ اور لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ وتباہ کر دیئے۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کیلئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رض اینڈ سنز دواخانہ الصحت معلن قادیان

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز ۵ سے ۸ روپے خالص اونی کشمیرا فی تھان درجہ اول سے درجہ دوم للعہ شال پشمینہ عہ سے ہے لوئی خود رنگ دوہری درجہ اول عہ درجہ دوم عہ لوئی ایک بری خودرنگ عہ لوئی ایک بری سفید عہ زعفران مونگرہ فی تولہ عہ درجہ دوم عہ زیرہ سیاہ فی سیر عہ بنفشہ فی سیر عہ سلاجیت فی تولہ ۸ر محصولڈاک علاوہ۔

المشتہر جی ایم منیجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجنور ۶ نومبر۔ آج یوپی اسمبلی کے حلقہ بجنور کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ سنا دیا گیا۔ کانگرسی امیدوار حافظ محمد ابراہیم کو ۷۲۱۴ ووٹ ملے اور مسلم لیگ کے امیدوار مولوی عبد السمیع کو ۲۲۰۲ ووٹ ملے۔ گویا کانگرسی امیدوار ۵۰۶۹ ووٹ کی زیادتی سے کامیاب ہو گیا۔

پیکنگ ۷ نومبر۔ صوبہ شانسی کے دار الحکومت تیوآن فو میں جاپانی افواج داخل ہو گئی ہیں۔ اور اب دریائے زرد کی طرف تمام محاذات سے جاپانی افواج کی پیش قدمی کے تیز ہو جانے کی توقع ہے۔ برلن کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ جرمنی کے سیاسی حلقوں میں اس بات کی امید کی جا رہی ہے کہ عنقریب چین اور جاپان کی جنگ کو ختم کرنے کے امکانات پیدا کئے جائیں گے۔ اور اس بارے میں جرمنی ثالث ہو گا۔ اس بات کی ابھی تک تصدیق نہیں ہو سکی کہ جاپان کی شرائط صلح حکومت جرمنی کے پاس پہنچ چکی ہیں۔ لیکن اس کی تردید بھی نہیں کی گئی۔

روما ۷ نومبر۔ کل روما میں اشتراکیت کے خلاف معاہدہ پر جاپان۔ جرمنی اور اٹلی کے نمائندوں نے دستخط ثبت کر دیئے۔ معاہدہ کے شروع میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ دستخط کنندگان کے نزدیک اشتراکیت مشرق اور مغرب کی مہذب دنیا اور اس کے امن کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے۔

پیرس ۷ نومبر۔ ڈیوک اور ڈچز آف ونڈسر نے اپنا مجوزہ سفر امریکہ ملتوی کر دیا ہے۔ چنانچہ ڈیوک آف ونڈسر کی طرف سے بیان شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ انہوں نے بڑے غور کے بعد اور بعض غلط فہمیوں اور غلط بیانیوں کے نتیجہ میں جو ان کے مجوزہ سفر کے متعلق کی گئی ہیں۔ یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اسے فی الحال ملتوی کر دیں۔

بیت المقدس ۶ نومبر۔ کل صبح دو فوجی سپاہیوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔

انقرہ ۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ سابق وزارت ترکیہ نے اسمبلی میں ایک بل پیش کیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ غیر ممالک کے تمام یہودیوں کے داخلہ ترکی پر پابندیاں عاید کر دی جائیں۔ اور صرف ان یہود کو ترکی کی حدود میں داخل ہونے کی اجازت ہو۔ جو دنیا کے مشہور سائنسدان یا مصور ہیں۔

علی گڑھ ۶ نومبر۔ کل علی گڑھ میں ایک جگہ پھر ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ جس میں ۱۶ اشخاص زخمی ہوئے مجروحین کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ اکے دکے حملے جاری ہیں۔ پولیس کو اہم مقامات پر متعین کر دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دونوں قوموں کو ایک دوسری پر اعتماد کرنے کی تلقین کی ہے

سری نگر ۶ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سری نگر نے گورنمنٹ سلک فیکٹری کے علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے مزدوروں کے لیڈروں میں سے دو کے نام زیر دفعہ ۱۰۸ الف نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعہ انہیں حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ تقریروں سے محترز رہیں۔ ان میں سے ایک نوٹس کی میعاد ایک سال ہے اور دوسرے کی میعاد ۶ ماہ مقرر کی گئی ہے۔ حکومت کی طرف سے مزدوروں کو اطمینان دلایا گیا تھا کہ کارخانہ میں منافع ہونے کی صورت میں اجرت کی تخفیف بحال کر دی جائیگی مگر وہ اس سے مطمئن نہیں ہوتے۔

لکھنؤ ۶ نومبر۔ اناؤ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ تحصیل ہنس گنج میں ایک مقام پر زمینداروں اور مزارعین کے ساتھ تصادم ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ تحصیلدار کسی کام کی غرض سے مزارعین کے ساتھ جا رہا تھا۔ کہ زمینداروں نے ان پر حملہ کر دیا۔ مزارعین نے بھی جوابی حملہ کیا۔ اس سلسلہ میں تحقیقات کرنے کے لئے پارلیمنٹری سکرٹری کو مقرر کر دیا گیا ہے

بیت المقدس ۶ نومبر۔ شمالی فلسطین میں سرکاری فوجوں اور عرب لشکر میں خونریز جنگ ہوئی۔ عربوں کے متعدد گروہ پولیس کے صدر مقامات پر بم پھینک رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ عربوں کے ایک لشکر نے ایک پولیس سٹیشن پر نصف گھنٹہ میں ایک سو کے قریب فائر کئے اور بم بھی پھینکے لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔

کانگڑہ ۶ نومبر۔ درہ نیلنگ میں زبردست برفباری کی وجہ سے ۶ انسانی جانیں تلف ہو گئیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ برفباری کے دوران میں ۱۴ مرد اور عورتوں نے درہ مذکور کو عبور کرنے کی جرأت کی۔ لیکن تمام کے تمام برف کے نیچے دب گئے۔ دیہاتیوں کی ایک جمعیت نے انہیں نکالنے کی کوشش کی۔ لیکن چھ اشخاص بالکل منجمد ہو چکے تھے۔

جالندھر ۶ نومبر۔ آج سر چھوٹو رام وزیر ترقیات حکومت پنجاب کو دیکھتے چند اشخاص نے شورش بپا کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ پولیس نے ان میں سے آٹھ کو گرفتار کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک گروہ نے جس میں کانگرسی بھی شامل تھے۔ سیاہ جھنڈے سے ان کا استقبال کیا۔ اور بعض لوگوں نے ان کی کار کے گرد حلقہ ڈال کر اس پر ڈنڈے مارے۔

پشاور ۶ نومبر۔ تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ باجوڑ کے دو خانوں کے لشکروں کے درمیان خونریز جنگ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں ۴۰ آدمی ہلاک اور ۱۱۰ زخمی ہوئے۔

بنارس ۶ نومبر۔ ضلع بنارس میں ژالہ باری سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تحصیل چاندولی کے پچاس سے زیادہ دیہات کی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ اس کے علاوہ تحصیل بنارس کے دیہات کو بھی بھاری نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔

امرتسر ۶ نومبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۱ آنہ ۶ پائی سے ۳ روپے ۱۰ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے ۴ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے روئی ۱۱ روپے سونا ۳۵ روپے ۶ آنے ۶ پائی۔ اور چاندی ۵۰ روپے ۱۲ آنے ہے

نئی دہلی ۶ نومبر۔ سر وزیر حسن کل یہاں دہلی پراونشل سٹوڈنٹس کانفرنس کا افتتاح کرنے کے لئے آئے مسلم لیگ کے رضاکار سیاہ جھنڈیوں سے ان کا استقبال کرنے کے لئے گئے۔ مگر سر وزیر حسن کسی دوسرے دروازے سے گزر گئے۔ بعد میں ان رضاکاروں کا ان طلبا کے ساتھ تصادم ہوا۔ جو سر وزیر حسن کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ تصادم کے نتیجہ میں چھ طلبا مجروح ہوئے۔

لاہور ۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بعض سکھ ارکان کی طرف سے شراب کی ممانعت کے متعلق ایک بل پیش کیا جائے گا۔

کراچی ۶ نومبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ ریاست لسبیلا (جو کراچی سے ۱۲۰ میل دور ہے) کے حکمران جام غلام محمد خان شکار کے دوران میں گولی لگنے سے جاں بحق ہو گئے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۲۸۰ آدمیوں کی جمعیت کے ساتھ شکار کے بعد جنگل سے واپس جا رہے تھے۔ کہ ایک محافظ جنگل نے گولی چلائی جو اچانک ان کے لگی۔ جس کی وجہ سے بہت خون نکلا۔ اور وہ چند منٹوں میں فوت ہو گئے

لاہور ۵ نومبر۔ حکومت پنجاب نے ایک مضمون بعنوان "سپاہی کی موت" شائع کرنے کی وجہ سے جو ۳۰ اکتوبر کے ملاپ میں شائع ہوا تھا۔ ملاپ کی ایک ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط کر لی ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی